سوال

(214)وقت سے پہلے اذان دینا اور جو نمازوں کے دائمی اوقات والہ نقشہ ہے اس کو بدعت کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں اوقات نماز کا نقشہ جو حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ترتیب دیا ہے آویزاں ہے ، موذن اسی نقشہ سے ٹائم دیکھ کر اذان کہتا ہے ، فجر کی اذان فجر طلوع سے دس منٹ پہلے کہتا ہے ، جب اسے کہا گیا کہ آپ جو اوقات نماز کے نقشے پر طلوع فجر ہے اس سے پہلے ہی اذان کہہ دیتے ہیں تو کہتا ہے یہ نقشہ تو بدعت ہے ۔ کیا جان بوجھ کر طلوع فجر سے دس منٹ پہلے فجر کی اذان کہنا صحیح ہے ؟ نیز حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جو اوقات نماز کا نقشہ ترتیب دیا ہے کیا اس پر طلوع فجر کا وقت صحیح درج ہے یا اس سے پہلے ہی طلوع فجر ہو جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی اذان ہو یا ظہر ، عصر ، مغرب ، عشاء اور جمعہ کی ۔ وقت سے پہلے نہیں کہہ سکتے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿النساء : ۱۰۳﴾

’’بلاشبہ مومنوں پر نماز اس کے مقررہ اوقات کے ساتھ فرض کی گئی ہے ۔ ‘‘

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث و سنت میں پانچوں نمازوں کے اوقات کی ابتداء اور انتہا کو متعین فرمایا ہے تو اگر وقت سے پہلے اذان کہنا درست ہو تو اوقات کی ابتداء متعین کرنے سے فائدہ ؟ حافظ صاحب محدث گوندلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے تیار کردہ نقشہ میں اوقات نماز درست ہیں ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02